تسہیل الابواب

مؤلف

سمیع اللہ قاسمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ االذین اصطفی ....اما بعد:

﴿ چند ضروری باتیں ﴾

حرفِ اصلی:۔ وہ حرف ہے جو کلمہ کے تمام حالات میں پایا جائے۔

حرف زائد:۔ وہ حرف ہے جو کلمہ کے تمام حالات میں نہ پایا جائے۔

مجرد:۔ وہ کلمہ ہے جس کے تمام حروف اصلی ہوں۔

مزید فیہ:۔ وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

فائدہ:۔ اسم میں اصلی حروف پانچ تک ہوتے ہیں اور کل حروف سات تک ہو سکتے ہیں، فعل میں اصلی حروف چار تک ہوتے ہیں اور کل حروف چھ تک ہو سکتے ہیں۔

مطرد:۔ وہ فعل ثلاثی مجرد ہے جس کا وزن زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

شاذ:۔ وہ فعلِ ثلاثی مجرد ہے جس کا وزن کم استعمال ہوتا ہے۔

الحاق:۔ یہ ہے کہ کسی کلمہ میں کچھ حرف کی زیادتی کرے تا کہ وہ کلمہ دوسرے کلمہ کے وزن پر ہو جائے۔

الحاق کی شرط:۔ یہ ہے کہ ملحق کا مصدر ملحَق بہ کے مصدر کے موافق ہو نہ کہ مخالِف یعنی دونوں کا مصدر ہم وزن ہو۔

ملحق:۔ وہ کلمہ ہے جس میں حرف کا اِضافہ کر کے دوسرے کلمہ کے وزن پر بنایا جائے۔

ملحق بہ:۔ وہ کلمہ ہے جس کے وزن پر بنایا جائے۔

الحاق کا فائدہ:۔ یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ کا حکم ایک ہو جائے۔

﴿ ابواب کا بیان ﴾

تمام افعالِ مُتَصَرِّ فَہ کی دو قسمیں ہیں: ا/ثلاثی ۲/رباعی۔

ثلاثی:۔ وہ فعل ہے جس میں حروف اصلی تین ہوں خواہ کچھ حرف زائد ہوں یا نہ ہوں۔

رباعی:۔ وہ فعل ہے جس میں حروف اصلی چار ہوں خواہ کچھ حرف زائد ہوں یا نہ ہوں۔

ثلاثی کی دو قسمیں ہیں:۔ ا/ثلاثی مجرد ۲/ثلاثی مزید فیہ۔

ثلاثی مجرد:۔ وہ فعل ہے جس میں حروف اصلی تین ہوں جیسے ضَرَبَ۔

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں:۔ ا/مطرد ۲/شاذ۔

مطرد کے پانچ باب ہیں:۔(۱) **فَعَلَ یَفْعُلُ** جیسے **نَصَرَ یَنْصُرُ** مدد کرنا۔(۲) **فَعَلَ یَفْعِلُ** جیسے **ضَرَبَ یَضْرِبُ** مارنا(۳) **فَعِلَ یَفْعَلُ** جیسے **سَمِعَ یَسْمَعُ** سننا۔(۴) **فَعَلَ یَفْعَلُ** جیسے **فَتَحَ یَفْتَحُ** کھولنا(۵) **فَعُلَ یَفْعُلُ** جیسے **کَرُمَ یَکْرُمُ** بزرگ ہونا۔

شاذ کے تین باب ہیں:۔(۱) **فَعِلَ یَفْعِلُ** جیسے **حَسِبَ یَحْسِبُ** گمان کرنا(۲) **فَعِلَ یَفْعُلُ** جیسے **فَضِلَ یَفْضُلُ** بڑھنا(۳) **فَعُلَ یَفْعَلُ** جیسے **کَادَ یَکَادُ** چاہنا۔

ثلاثی مزید فیہ:۔ وہ فعل ہے جس میں تین حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی حرفِ زائد بھی ہو۔

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:۔(۱) ثلاثی مزید فیہ مُلحق بَرباعی (۲) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی۔

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی:۔ وہ فعلِ ثلاثی مجرد ہے جس میں کچھ حروف کا اِضافہ کر کے رُباعی کے وزن پر نہ کیا گیا ہو۔

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں:۔ (۱) باہمزۂ وصل (۲) بے ہمزۂ وصل۔

فائدہ:۔ ہمزۂ وصل ایسا ہمزہ ہے جو ما قبل کے ساتھ ملنے سے گر جاتا ہے جیسے **وَاعْلَمُوْا۔**

باہمزۂ وصل:۔ (یعنی ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل) کے نو باب ہیں: (۱) **اِفْتِعَالٌ** (۲) **اِسْتِفْعَالٌ** (۳) **اِنْفِعَالٌ** (۴) **اِفْعِلَالٌ** (۵) **اِفْعِيْلَالٌ** (۶) **اِفْعِيْعَالٌ** (۷) **اِفْعِوَّالٌ** (۸) **اِفَّاعُلٌ** (۹) **اِفَّعُّلٌ۔**

اب ان بابوں کو علامات کے ساتھ لکھا جاتا ہے:

(۱) **اِفْتِعَالٌ** جیسے **اِجْتِنَابٌ** , پرہیز کرنا (علامت) اس کی ماضی **اِفْتَعَلَ** میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور فاء کلمہ کے بعد تا زائد ہیں۔

(۲) **اِسْتِفْعَالٌ** جیسے **اِسْتِنْصَارٌ** مدد چاہنا (علامت) اس کی ماضی **اِسْتَفْعَلَ** میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل، سین اور تا زائد ہیں۔

(۳) **اِنْفِعَالٌ** جیسے **اِنْفِطَارٌ** پھٹنا (علامت) اس کی ماضی **اِنْفَعَلَ** میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور نونِ زائد ہیں۔

(۴) **اِفْعِلَالٌ** جیسے **اِحْمِرَارٌ** سرخ ہونا (علامت) اس کی ماضی **اِفْعَلَّ** میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ وصل زائد ہے۔ اور لام کلمہ مکرر ہے۔

(۵) **اِفْعِيْلَالٌ** جیسے **اِدْهِيْمَامٌ** سیاہ ہونا (علامت) اس کی ماضی **اِفْعَالَّ** میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمہ کے بعد الفِ زائد ہے اور لام کلمہ مکرر ہے۔

(۶) **اِفْعِيْعَالٌ** جیسے **اِخْشِيْشَانٌ** کھردرا ہونا (علامت) اس کی ماضی **اِفْعَوْعَلَ** میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے اور عین کلمہ مکرر ہے۔

(۷) **اِفْعِوَّالٌ** جیسے **اِجْلِوَّاذٌ** گھوڑے کا دوڑنا (علامت) اس کی ماضی **اِفْعَوَّلَ** میں فاء کلمہ سے

پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد ہے۔

(۸) اِفَّاعُلٌ جیسے **اِثَّاقُلٌ** بوجھل ہونا، خود کو بوجھل بنانا (علامت) اس کی ماضی **اِفَّاعَلَ** میں فاءکلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل، فاءکلمہ مکرر اور فاءکلمہ کے بعد الف زائد ہے۔

(۹) اِفَّعُّلٌ جیسے **اِطَّهُّرٌ** پاک ہونا (علامت) س کی ماضی **اِفَّعَّلَ** میں فاءکلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل، فاء اور عین کلمہ مکرر ہے۔

بے ہمزۂ وصل (ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل) کے پانچ باب ہیں:۔(۱) **اِفْعَالٌ** (۲) **تَفْعِیْلٌ** (۳) **تفَعُّلٌ** (۴) **مُفَاعَلَةٌ** (۵) **تفَاعُلٌ**۔

اب ان بابوں کو علامات کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔

(۱) **اِفْعَالٌ** جیسے **اِکْرَامٌ** عزت کرنا (علامت) اس کی ماضی **اَفْعَلَ** میں ہمزۂ قطعی ہے۔

(۲) **تَفْعِیْلٌ** جیسے **تَصْرِیْفٌ** پھیرنا پھرانا (علامت) اس کی ماضی **فَعَّلَ** میں عین کلمہ مشدد ہے۔

فائدہ:۔باب تفعیل کے مصادر اِن اوزان پر بھی آتے ہیں **تَفْعِلَةٌ (تَجْرِبَةٌ) تَفْعَالٌ (تَکْرَارٌ) فَعَالٌ (کَلَامٌ) فِعَّالٌ (کِذَّابٌ)**۔

(۳) تَفَعُّلٌ جیسے **تَقَبُّلٌ** قبول کرنا (علامت) اس کی ماضی **تَفَعَّلَ** میں فاءکلمہ سے پہلے تا زائد ہے اور عین کلمہ مشدد ہے۔

(۴) **مُفَاعَلَةٌ** جیسے **مُقَاتَلَةٌ** آپس میں لڑائی کرنا (علامت) اس کی ماضی **فَاعَلَ** میں فاءکلمہ کے بعد الف زائد ہے۔

(۵) تَفَاعُلٌ جیسے **تَقَابُلٌ** آمنے سامنے ہونا (علامت) اس کی ماضی **تَفَاعَلَ** میں فاءکلمہ سے پہلے تا اور فاءکلمہ کے بعد الف زائد ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی:۔ وہ فعل ثلاثی مجرد ہے جس میں کچھ حرف کا اِضافہ کر کے رباعی کے وزن پر کیا گیا ہو۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں:۔ (۱) ملحق برباعی مجرد (۲) ملحق برباعی مزید فیہ۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد:۔ وہ فعل ثلاثی مجرد ہے جس میں کچھ حرف کا اضافہ کر کے رباعی مجرد کے وزن پر کیا گیا ہو۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ:۔ وہ فعل ثلاثی مجرد ہے جس میں کچھ حرف کا اِضافہ کر کے رباعی مزید فیہ کے وزن پر کیا گیا ہو۔

ملحق برباعی مجرد (یعنی ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد) کے سات باب ہیں:۔

(۱) فَعْلَلَةٌ (۲) فَعْنَلَةٌ (۳) فَوْعَلَةٌ (۴) فَعْوَلَةٌ (۵) فَيْعَلَةٌ (۶) فَعْيَلَةٌ (۷) فَعْلَاةٌ۔

اب ان بابوں کو علامات کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔

(۱) **فَعْلَلَةٌ** جیسے **جَلْبَبَةٌ** چادر اوڑھنا (علامت) اس کی ماضی **فَعْلَلَ** میں لام کلمہ مکرر ہے یعنی ایک لام زائد ہے۔

(۲) **فَعْنَلَةٌ** جیسے **قَلْنَسَةٌ** ٹوپی پہننا (علامت) اس کی ماضی **فَعْنَلَ** میں عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

(۳) **فَوْعَلَةٌ** جیسے **جَوْرَبَةٌ** موزہ پہننا (علامت) اس کی ماضی **فَوْعَلَ** میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے۔

(۴) **فَعْوَلَةٌ** جیسے **سَرْوَلَةٌ** لنگی یا پائجامہ پہننا (علامت) اس کی ماضی **فَعْوَلَ** میں عین کلمہ کے بعد

واوزائد ہے۔

(۵)**فَیْعَلَةٌ** جیسے **خَیْعَلَةٌ** بغیر آستین کا کرتا پہننا۔(علامت)اس کی ماضی **فَیْعَلَ** میں فاءکلمہ کے بعد یازائد ہے۔

(٦)**فَعْیَلَةٌ** جیسے **شَرْیَفَةٌ** کھیتی کے بڑھے ہوئے پتہ کا کاٹنا (علامت)اس کی ماضی **فَعْیَلَ** میں عین کلمہ کے بعد یازائد ہے۔

(۷)**فَعْلَاةٌ** جیسے **قَلْسَاةٌ** ٹوپی پہننا (علامت)اس کی ماضی **فَعْلٰی** میں لام کلمہ کے بعد الف زائد ہے جو یا سے بدلا ہوا ہے۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:۔

(۱)**مُلْحَقْ بَتَدَحْرَجَ** (۲)**مُلْحَقْ بَہٖ اِحْرَنْجَمَ**۔

ملحق بہ تدحرج (یعنی ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ ملحق بہ تدحرج) کے آٹھ ابواب ہیں:۔

(۱) **تَفَعْلُلٌ** (۲) **تفعنلٌ** (۳) **تمفعُلٌ** (۴) **تفعْلُةٌ** (۵)**تفوْعُلٌ** (٦) **تفعْوُلٌ** (۷) **تَفَیْعُلٌ**(۸) **تفعْلٍ**۔

فائدہ:۔ان بابوں کے مضارع اور نہی سے ایک تا کا حذف بھی جائز ہے۔

اب ان بابوں کو علامات کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔

(۱)**تَفَعْلُلٌ** جیسے **تَجَلْبُبٌ** چادر اوڑھنا (علامت)اس کی ماضی **تَفَعْلَلَ** میں فاءکلمہ سے پہلے تاء زائد ہے اور لام کلمہ مکرر ہے یعنی ایک لام زائد ہے۔

(۲)**تفعْنُلٌ** جیسے **تقلْنُسٌ** ٹوپی پہننا (علامت)اس کی ماضی **تَفَعْنَلَ** میں فاءکلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

(۳)تَـمَفْعُلٌ جیسے تَمَسْكُنٌ مسکین ہونا (علامت)اس کی ماضی تَـمَفْعَلَ میں فاءکلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہیں۔

(۴)تَفَعْلُةٌ جیسے تَعَفْرُةٌ شیطان ہونا خبیث ہونا (علامت)اس کی ماضی تَفَعْلَتَ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور لام کلمہ کے بعد تاءزائد ہیں۔

(۵)تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ موزہ پہننا (علامت)اس کی ماضی تَفَوْعَلَ میں فاءکلمہ سے پہلے تاء اور فاءکلمہ کے بعد واوزائد ہیں۔

(٦)تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ پائجامہ پہننا (علامت)اس کی ماضی تَفَعْوَلَ میں فاءکلمہ سے پہلے تا اور عین کلمہ کے بعد واوزائد ہیں۔

(۷) تَـفَيْعُلٌ جیسے تَـخَيْعُلٌ بےآستین کا کرتا پہننا (علامت)اس کی ماضی تَـفَيْعَلَ میں فاءکلمہ سے پہلے تا اور فاءکلمہ کے بعد یازائد ہیں۔

(۸)تَفَعْلٍ جیسے تَقَلْسٍ ٹوپی پہننا (علامت)اس کی ماضی تَفَعْلیٰ میں فاءکلمہ سے پہلے تا اور لام کلمہ کے بعد یازائد ہیں۔

(نوٹ):۔ان بابوں کے شروع میں تا کی زیادتی الحاق کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ مُطَاوَعَتْ کے لئے ہے۔

مطاوعت: یعنی فاعل کے فعل کو قبول کرنا ،یا فاعل کے فعل سے متأثر ہونا۔

مُلْحَقْ بِه اِحْرَنْجَمَ (یعنی ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی مزید فیہ مُلْحَقْ بِه اِحْرَنْجَمَ) کے دو باب ہیں:۔(۱)اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ بہت کبڑا ہونا (علامت)اس کی ماضی اِفْعَنْلَلَ میں فاءکلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہیں اور لام کلمہ مکرر ہے۔

(۲) اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ چت ہوکر سونا (علامت) اس کی ماضی اِفْعَنْلٰی میں فاءکلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمہ کے بعد نون زائد اور لام کلمہ کے بعد یا زائد ہیں۔

﴿ رباعی کا بیان ﴾

رباعی کی دو قسمیں ہیں: (۱) رباعی مجرد (۲) رباعی مزید فیہ۔

رباعی مجرد:۔ وہ فعل ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں۔

رباعی مزید فیہ:۔ وہ فعل ہے جس میں چار حروف اصلی کے علاوہ کچھ حرف زائد بھی ہوں۔

رباعی مجرد کا ایک باب ہے **فَعْلَلَةٌ** جیسے **بَعْثَرَةٌ** اٹھانا (علامت) اس کی ماضی **فَعْلَلَ** میں چار حروف اصلی ہیں۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:۔ (۱) با ہمزۂ وصل (۲) بے ہمزۂ وصل۔

با ہمزہ وصل (یعنی رباعی مزید فیہ با ہمزہ وصل) کے دو باب ہیں:۔

(۱) **اِفْعِنْلَالٌ** جیسے **اِبْرِنْشَاقٌ** خوش ہونا (علامت) اس کی ماضی **اِفْعَنْلَلَ** میں فاءکلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمہ کے بعد نونِ زائد ہیں۔

(۲) **اِفْعِلَّالٌ** جیسے **اِقْشِعْرَارٌ** رونگٹا کھڑا ہونا (اس کی ماضی **اِفْعَلَلَّ** میں فاءکلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور چار حروفِ اصلی کے بعد ایک لام زائد اور دوسرا لام مشدد ہے۔

بے ہمزہ وصل:۔ (یعنی رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل) کا ایک باب ہے **تَفَعْلُلٌ** جیسے **تَسَرْبُلٌ** قمیص پہننا (علامت) اس کی ماضی **تَفَعْلَلَ** میں فاءکلمہ سے پہلے تا زائد ہے۔

☆☆☆

ازقلم...... سمیع اللہ قاسمی۔

﴿ چند مفید باتیں ﴾

حافظہ کی قوت کے لئے سب سے عمدہ نسخہ قرآن کریم کی تلاوت ہے مگر دیکھ کر تلاوت ہو، زیادہ مسواک کرنا، شہد پینا وغیرہ۔

حافظہ کو نقصان دینے والی بہت چیزیں ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:

زیادہ گناہ کرنا، دنیا کا غم کرنا، زیادہ تعلقات رکھنا اور ہر وہ چیز کھانا جو بلغم پیدا کرتی ہے، ہرا دھنیا کھانا، ترش سیب کھانا، سولی پر لٹکائے ہوئے مردے کو دیکھنا، قبروں کی تختیوں کو پڑھنا اور زندہ جوئیں زمین پر پھینکنے وغیرہ سے حافظہ کا نقصان ہوتا ہے۔

(توضیحات شرح مشکوۃ شریف)